

سے عقد نکاح کر لیا، اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے میں اولاد دی۔ صاحب کرامات اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے، ایسے "کلینی فقیرانہ مزاج سا وہ وضع جیسی صفات کے مالک تھے، بارگاہت سے اٹنے ہر سال رہتے کہ ہر وقت دل دواغ پر یہی خطرہ مسلط رہتا کہ کہیں "سنت کی خلاف ورزی نہ ہو جائے" کافی عرصہ قبل حبیب چلنے پھرنے کی سکت تھی تو متعدد دفعہ دارالعلوم حقایقہ میں بھی قیام فرمایا اور کئی کئی دن طلبہ اہل علم کو اپنی صحبت سے مشرف فرماتے، حق تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور "فی مقعد صدقے عند ملکے مقتدر" کا مصداق بنادے۔

پچھلے ماہ الحق کے ایک دیرینہ خادم یعنی میاں محمد شریف صاحب مالک منظور عام پریس پشاور نے ایک ایک حرکت قلب بند ہونے سے دقات پاس گئے، مدتوں سے الحق کی طباعت بڑے نصوص و محبت سے فرماتے رہتے اس شہادت سے قارئین الحق پر ان کا حق ہے کہ ان کی مغفرت اور رفع درجات کے لئے دعا فرمائیں، اللہ تعالیٰ ان کی غامیوں سے درگزر فرمائے اور مغفرت سے نوازے۔

دارالعلوم کے جواں سال ذہین محنتی طالب علم مولوی محمد شاہ عالم وزیر ستانی، کوثرہ شاہ کے مستقل دریا سے کابل (ننڈا) میں ڈوب کر شہادت پا گئے یہ واقعہ بھی اس ماہ دارالعلوم کے طلبہ اساتذہ اور انتظامیہ کیلئے شدید صدمہ کا باعث بنا۔ ہفتہ عشرہ تک دریا سے لاش کی بازیابی کی کوششوں کے باوجود اللہ کو منظور نہ ہوا، علوم دینیہ کی طالب علمی، مسافرت، پھر دیہاتی موت اور جمعہ کا دن، شہادت در شہادت کی حکمی غلامتیں اور ان کے عند اللہ مقبوضیت کی دلیلیں ہیں۔ حق تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر و اجر اور مرحوم کو درجات و عالیہ عطا فرمادے۔

دیانتداری اور خدمت سہارا شعار ہے
ہم اپنے ہزاروں کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے

پستول مارکہ آٹا

استعمال کر کے ہماری حوصلہ افزائی کی۔

نوٹ: شہرہ فیلور منسز جسے جی ڈی ڈی۔ نوٹ شہرہ